Registered No 93

منشور محمدی الٰہی	شایع ہو زماہ تا ماہی	انجیل در بور پر ہو دایم	صد بار مفخر دسباہی
فرمان سولان سلف ساختہ مرفوع	توقیع خطِ آیتِ منشور محمد	توریت دہم انجیل بر فتاد زنجیل	چون گشت علم رایت منشور نما

نمبر ۱۲ | مطبوعہ ۲۵ ربیع الثانی سنہ ۹۴ ہجری مطابق ۱۰ می سنہ ۷ عیسوی | جلد ۲

استہتار قیمت اخبار منشور محمدی

سالانہ قیمت معہ محصول ڈاک چہ۔ قیمت کل خریداروں سے پیشگی لیجائیگی مابعد کی کچھ شرط نہین جن صاحبون کو اس پرچہ کی نسبت کچھ خط وکتابت کرنی منظور ہو یا زر قیمت یا عطیہ ارسال کرنا ہو بنام محمد شریف مہتمم دفاتر مطبع اخبار منشور محمدی واقع معسکر سنگاپور کے نام روانہ فرماوین

التماس ضروری

مشتریان منشور محمدی کے خدمات مین در باب ارسال قیمت اخبار کئی مرتبہ التماس کرتے کرتے تھک گئے پر وے صاحبان ایسی کم توجہی و تغافل کو کام فرماتے کہ قیمت اخبار نہین روانہ کرتے جنکے ذمہ دو دو تین تین سال کی قیمت باقی ہی وے بھی ایسے انجان ہو گئے کہ ہمارے اس التماس کو دیکھتے ہی نہین۔ اب پھر ہم گذارش کرتے ہین کہ تمام باقیدار صاحبان بہت جلد قیمت پیشگی و بقایا سے بے باق فرماوین۔ اور نیز وہ صاحبان بھی جو مدام قیمت پیشگی و عطیہ بالطلب عنایت فرمایا کرتے ہین توجہ دریغ نہ کہین تاکہ مطبع کا کام چلتا رہے ؛

نامہ نگارون اور مضامین نویسونکی خدمت عالیہ مین التماس

جن صاحبونکو منشور محمدی کی خریداری منظور ہو یا مضامین نویسی کا شوق ہو انکو چاہئے کہ اپنا نام و نام شہر و مضامین وغیرہ بخط نستعلیق تحریر فرما کر ہمارے مطبع کو روانہ فرماوین فوراً تعمیل اسکی وقوع مین آویگی والا نہ اسکی تعمیل غیر ممکن ہی بہت سے خطوط و مضامین ایسے زشت خط سے ناظم منشور محمدی کے نام پر آئے ہین کہ اصلاً پڑھنے مین نہین جاتا نہ نام شہر وغیرہ معلوم ہو سکیگا جب ایسے خطوط و مضامین نامہ نگارون سے آوین تو کیونکر انکے نام پر اخبار روانہ ہو سکیگا اور مضامین درج ہونگے فقط ؛

اپنے قبض و تصرف مین لاوینگے اور ہندوستان کے راجے
رجواڑے ہوے بیٹھینگے لیکن ہم یہہ سمجھتے ہین کہ جبکہ روم پر شاہ
روسیہ کا پنجہ خدانخواستہ غالب آئیگا تو وہ ہرگز ملک مصر
کو جو کہ ایک نعمت غیر مترقبہ کا حکم رکھتا ہی بخوشی کیونکر اور اس
راسے کو اپنی اختیار و حکومت اور قبض و تصرف مین رکھیگا
اور نہایت آسانی سے ہندوستان کا بھی جسکو اپنے آنکھ
دراز سے دانت لگایا ہوا بیٹھا ہی قابض و متصرف ہو جائیگا
اگرچہ جنگ حال کو حدود روسیہ اور ترکی کے درمیان روک
رکھنے کے لئے شاہان اعظم یورپ کا ارادہ ہی لیکن ہمارا قیاس
یہہ ہی کہ اس شعلے کے شرارے تمام یورپ مین پھیلینگے
اور اسکے ضمناً جنگ عام برپا ہوگا۔

اب ناظرین باعزو تمکین یہہ معلوم کیا چاہیے کہ سرکار ترکی متعدد
دشمنون کا سامنا کرنا اور اونسے دوچار ہونا لازم تر اہی یہہ
مانتی نگرو ایک بڑا سرکش اور شریر باغی ہی اور نیز اسکے پاس
دہرزی گووینہ اور بلغار کے باغی رعایا ہنوز مسلح اور اماده جنگ
و پیکار ہین رئیس رومانیہ کی حالت مشکوک ہی غرض مذکور روس
اور باغیون کا شمار بالمقطع کیا جاوے تو وہ بالذات ایک بڑی
سلطنت کا حکم رکھینگے سرکار روسیہ سپر علاوہ ہی قطع نظر ان
غنیمون اور اعدا کے یونان کے طرف سے بھی کچھ خلل ہونیکا خوف
و اندیشہ ہی۔ بہرحال ای مومنو اسوقت مین سرکار ترکی کی
حالت بالکل باریک اور بڑی نزاکت مین ہی کیونکہ کفار خبا
کار جو طرف سے اٹھ رہے ہین اور انکی تجویز ہی کہ سلطنت
عثمانیہ کو آپسمین تقسیم کرلین یا قوم نصاری سے کسی کو وہان

بادشاہ بنادین اگرچیکہ شہنشاہ حقیقی کے ارادے کے بموجب
اس جنگ کا مآل ہوگا تو بھی تمام اہل اسلام پر اسوقت واجب
ہی کہ ترکون کو مال و زر سے مدد دیوین اگر انہین مبلغ بافراط
میسر ہو تو حسب ضرورت فوج تیار ہوسکیگی اور وے ایک عرصہ
دراز تک روسیون اور دیگر سرکش مخالفین سے جنگ و مقابلہ
کرسکینگے اور اللہ جل شانہ کے حول و قوت سے انھین شکست دیکر
پامال اور خاک مین ملا دینگے ترکون کی شجاعت و جوانمردی
مشہور آفاق ہی اور تمام یورپ انکی شجاعت کی معترف
ہین۔ لیکن ہم اس سبب سے خوف کرتے ہین کہ انکی فوج کا شمار
بنسبت عساکر اعدا کے ایک ربع ہوگا اور بسبب قلت میدان
کے زاید فوج رکھنے کی گنجایش نہین۔ ای مومنو وقت بیداری و ہوشیاری
یہہ وقت تمہاری آزمایش کا ہی اور تمہارے واسطے درجہ شہادت
کھلا ہی اگر زاد آخرت پیدا کرنا اور جہاد کے اجر عظیم مین شریک
ہونا منظور ہو۔ تو لشکر اسلام و مجاہدین اور شہیدون کے
اطفال یتیم و بیوگان کی امداد مین نقد سے مدد دینی چاہیے
اس کام مین جسقدر مال و زر نثار کرینگے اتنی ہی سعادت
تمہین دارین مین حاصل ہوگی اور بے شمار ثواب ملیگا
اور تمہارے اموال مین برکت ہوگی۔ ہند اور دیگر بلاد کے
اہل اسلام بسبب دوری کے جہاد مین شریک ہونا اور لشکر
اسلام کو مدد بدنی دینا اور فی سبیل اللہ اپنی جان نثار کرنا
نہو سکیگا۔ لیکن زر سے مدد دینا آسان تر ہے اگر ہر ایک
مسلمان باایمان اپنی قدرت اور حوصلہ کے مطابق زر سے
تائید کرین تو عرصہ قلیل کے اندر لکھوکھ ہا روپی جمع

ہو جاوینگے لشکر اسلام اور مجاہدین کو کسی چیز کی احتیاج
ہوگی اور وے بیفکری سے جنگ مین مشغول رہینگے۔ و ۔
جو بعض لوگ یہہ کہتے ہین کہ ایک ترکی دس روسی پر بھاری
ہی سو یہہ بات انکے جہل اور نادانستگی پر دلالت کرتی ہی
بعض حمقوں یہہ بھی کہتے ہین کہ ترکان بڑے بارکش اور
سختیان اٹھانے مین یکتے ہین لہذا بغیر از کھانے پینے کے
جنگ کر سکتے ہین یے بیوقوف اتنا خیال نہین کرتے کہ اگر
وے بارکش ہون تو بھی تا بکی بھوکے پیاسے جنگ کر سکینگے
اور بغیر از تانید زر کے اہتمام کار زار و بند و بست کیونکر
ہو سکیگا اور لشکر ہا سپاہ کیونکر میسر ہونگے جن لوگ
کے حق مین زر چندہ دنیا ایک امر دشوار اور بڑی
آفت ہی سو وے ایسے یاوہ گوئیون سے اس بلا کو اپنے
سر سے ٹال دیتے ہین حاصل کلام یہہ نعمت عظمی انہین مومنون کے
نصیب ہوگی کہ جنکے مقدر ازلی مین کاتب تقدیر نے اسکی برات
لکھدی ہی۔ اور چونکہ بارگاہ کبریائی کے مقبول و منظور اور
نیک نصیب بندے ہین۔ خدا یتعالی جل شانہ کی درگاہ پاک مین
ہماری یہہ التجا و آرزو ہی وہ صاحب جناب قیصر روم کو فتح
فیروزی بغیر از کسی کی امداد کے نصیب فرماوے اور قوم
روسیہ کو اور اوسکے معاون و مددگارون کو جو کہ فی
الحقیقت بڑی نابکار ہستی پر ہین اور مانند سگون کے ناحق
ترکون کو دیکھکر عوعو کرتے اور دست و پا مارتے اور
خاک اڑاتے ہین ہزیمت فاش دیوے اور مغلوب
کرے آمین یا رب العلمین ۔ سہ این دعا از من و از

جملہ جہان آمین باد گو

عمدۃ الاخبار شاہی مدراس نمبر ۱۲ مطبوعہ ۱۳ اپریل ۱۸۷۷ء

عساکر روسیہ و ترکی

ولایتی اخبار نامون
کے مطالعہ سے جو کہ فی الحال بدست ہوے یہہ واضح ہوا کہ
رود دانیوب کے پرے فراہم ہوی ہے سو روسی فوج کا جماعت
کا شمار چار لاکھہ کا ہی اس لشکر کو روکنے اور اس سے
جنگ و مقابلہ کرنے کے واسطے رود کے ورے دولاکھہ
جری اور منتخب سپاہ ترکی کا جماؤ ہوا ہی اس فوج کے سوے
رود کے کنارے متعدد استوار اور مستحکم قلعجات واقع
ہین لہذا ترکان ان قلعجات اور جماعت مذکور کی تائید سے
فوج دشمن کی سرکوبی واقعی کر سکینگے اور اسکو رود عبور
کرنے نہ دینگے فقط۔ منہ

جنگ روم و روس

قسطنطنیہ ۳ مے
ترکی حکام نے منلع واقع گرد تلجا کو خالی کر دینے کا حکم دیا ہے
پرت کے تلے روسیون نے دانیوب کا بذریعہ تار
بیدوس کے محاصرہ کیا ہی اور اسطرف روانہ ہونے والے
جہازون کو واپس ہو جانیکا حکم ہوا ہی فقط۔

روسی لشکر رکا ہوا ہی

سینٹ پیٹرسبرگ ۴ مے
روسی فوج بباعث خراب رہنے موسم کے رومانیہ مین
رکا ہوا ہے اور ترکی لشکر اپنا بچاؤ
کر رہے ہین فقط شمس الاخبار مدراس

منور محمدی نمبر

دولتلو محمد رشدی پاشا گوشہ نشین ہوتے ہین

جوابب مین مرقوم ہی کہ ہمین اسبات کا زیادہ افسوس ہوا کہ حضرت اجتلو دولتلو محمد رشدی پاشا صدر اسبق نے ارادہ کیا ہی کہ تمام خدمات سے دست بردار ہوکر گوشہ نشینی اختیار کیجاوے۔ اور اسی خیال سے بروسہ کو روانہ ہوتے ہین کہتے ہین کہ وہان سے جانب بیت اللہ الحرام متوجہ ہونگے ابقیۃ العمر وہان ہی کاٹین خدا انکی عمر مین ترقی دے اور چونکہ انہون نے معاملہ سلطنت مین خدمتہاے مرضیہ کوششہای پسندیدہ کی ہین لہذا استنبول کو انکا جیوزنا بہت محزون وملول کرتا ہی خاصکر ان اوقات مین جبکہ برے سختیون اور مشکلون سے گزر رہے ہین درینولا سعادت عبد الملک خان پاشا سیرعسکر دیوان وارد ہوتے ہین فقط

روسیونکی بری شکست

مقام لندن مورخہ ۷ مئی۔ شام مین روسیون اور روسیون کے مابین قلعہ قارص پر جو جنگ ہو رہی ہی وہان کے تازہ خبرون سے واضح ہوتا ہی کہ قارص کو روسیون نے چوطرف سے محاصرہ کر رکھا تھا۔ اور دوبار بڑی شان سے حملہ کرتے ہوے آئے تھے۔ مگر ہر ایک وقت دیران روم نے ان کو ایسی شکست دی کہ روسیون کا بہت نقصان ہوا اور آخر روسی اسبات پر مجبور ہوے کہ محاصرہ سے دست بردار ہوکر پسپا ہو گئے

زندہ ماند سلطان - استنبول

مورخہ ۶ مئی۔ سلطان المعظم خاقان المکرم جناب شوکت مآب سلطان عبد الحمید خان نے اب خطاب امیر المومنین اور حامی حافظ مذہب اسلام حاصل فرمایا ہی۔ ایرانیون کی مخالفت - مشمولہ مورخہ ۷ مئی ایرانی فوج مقام صمرہ اقریب البصرہ پر جمع ہو رہی ہے معلوم ہوتا ہے کہ بغداد کا ارادہ کیا گیا ہی انگریزی اک جنگی جہاز سرکار انگریزی کے حقوق کی حفاظت کو روانہ البصرہ ہوا ہی

غیر معمولی برف باری اخبار مورخہ ۷ مئی

موجودہ حالات جنگ روم و روس

ہمارے اخبار کے نکلنے کے بعد جو تار برقیین کہ آئی ہین انسے معلوم ہوتا ہی کہ چہار دن طرف جناب سلطان کا غلبہ ہی غلبہ ہی وجہ اسکی ایسی ہے کہ سلطان کی بحری قوت نے روسیہ کی فوج بری کی طاقت کو روک دیا ہے اور روسیہ کو اسقدر بحری قوت نہین ہی جو سلطان کی قوت بحری کو توڑ دے اور اسی سبب سے دانیوب پر روس کی طرف سے جنگ التوا مین پڑ گئی۔ سلطنت انگریز فرانس و اطالی نے اس جنگ سے الگ رہنے کا اشتہار دیا ہی مگر جرمنی و اسٹریہ نے ایسا نہین دیا ہے معلوم نہین کہ انکا ارادہ کیا ہی۔ فقط

شمس اخبار مورخہ ۲۰ اپریل۔ قبل ازین خبر آئی تھی کہ روسی دانیوب پر بھاری جنگیں جہازون کے بیڑے امید ہین قسطنطنیہ ۲۰ اپریل۔ قبل ازین ماہ مئی کے دریاے دانیوب

مطبع بحر الاسلام بنگلور مین ناظم و مہتمم محمد شریف کے اہتمام سے چھپا

غزلیات نعتیہ

کہون کچھ وصف جب مین چہرۂ پر نور سرور کا
ورق دیوان کا میرے ورق ہو مہر نور کا

خدا قرآن مین خود فرمائے جبکہ مدحت احمد
بشر سے ہو سکے پھر وصف کیا محبوب داور کا

تمنا ہم عاصیون کو ہو بھروسا ذات حضرت پر
کہ وہ سردر ہی سارے شافعان روز محشر کا

مجھے گلزار رضوان کسطرح بے اسکے خوش آوے
کہ مین دل سے گدا ہون اوس رسول پاک کے در کا

نظر آیا مثل نور سایہ جن و انسان کو
یہ ادنی معجزہ تھا آپکے جسم مطہر کا

ہمین نعت نبی لکھنے کا ہر دم دھیان رہتا ہی
چمکتا ہی ستارہ اندنون اپنے مقدر کا

اوڑا لائے اگر باد صبا اوس زلف کی نکہت
تو ہو جاوے دل تنگ اپنا نافہ مشک اذفر کا

عبادت مین بسر ہوتی ہی اب شام و سحر اپنی
قصور رات دن رہتا ہی زلف و روے سرور کا

دیگر

تو نے یہان آکے اس سودیکا سودا نکیا
نکیا کچھ بھی جو عشق آپکا پیدا نہ کیا

درد دل بڑھتا گیا ہند مین افسوس نصیب
تو نے لیجا کے مدینہ مین مداوا نکیا

وصف چشم آپکا ہم کرتے بیان گلشن مین
لیکہ شرمندہ تجھے نرگس شہلا نکیا

کردئے آپکی برہان سے ثابت اعجاز
ہمنے منکر کی طرح دعوی بے جان نکیا

آپکی مونے معنبر کی سمائی ہی وہ بو
کہ کہی مشک پسند اہل ختن کا نکیا

ہووے اللہ برا ایسی تو بیداری کا
کھل گئی خواب سے آنکھ آپ کو دیکھا نکیا

سب پہ آپ سبزۂ جنت کی حقیقت کہلتی
تو نے کیون آپکا وصف خط زیبا نکیا

آپکا حسن وہ بے مثل ہے سنکر جسکو
ان حسینون نے کبھی حسن کا دعوی نکیا

اپنے بد طالعی سے طیبہ نہ پہنچا ورنہ
جذب الفت نے مرے اور تو کیا کیا نکیا

بخشی لاکھون کو امی زندگی روحانی
آپنے کون سا اعجاز مسیحا نکیا

آپ ہی فار قلیط آپ ہی ہین روح القدس
تمنے الصاف کبھی اہل کلیسا نکیا

نبط مبتری کہ یہہ عشق ادب کا ہی مقام
تمنے اچھا کیا اے عاشق غوغا نکیا

کیا ہی بے لطف ہی انسان وہ انسان نمین
حق تعالی نے جسے آپکا شیدا نکیا

ہاے حسرت کہ بدیدار مبارک مسلم

ہم کو قسمت نے کبھی محو تماشا نہ کیا

دیگر

ایسا ذی مرتبہ و صاحب توقیر نہین
مثل احمد کوی در پردۂ تقدیر نہین
نور عارض سے ہو صاف یہہ مضمون روشن
ماہ و خورشید مین یہہ حسن بہ تنویر نہین
دو نو عالم کے مرجع کو سراپا دیکھا
ثانی احمد مرسل کوی تصویر نہین
لے رہا ہی سر گل ناز سے لہرین سنبل
رخپہ لٹکے ہوے وہ زلف گرہ گیر نہین
ارض یثرب کے طفیل آج ہین کعبہ و بطحا
تجھہ مین ای جذب دل خاک مری پر نہین
عاشق روے محمد ہون مسیحا جاؤ
یہہ مرض وہ ہی کہ جسکی کوئی تدبیر نہین
دولت ہر دو جہان خاک در احمد ہی
بیش ازین خاک نظر مین مری اکسیر نہین
یا دا برو مین گلاکات کے مرجاتے ہم
کیا کہین ہاتھہ مین خنجر نہین شمشیر نہین
وصف خال و خط مشکین محمد ہی رقم
سرمۂ چشم ملایک ہے یہہ تحریر نہین
شرف رتبۂ احمد پہ ہی قرآن ناطق
معترض کیا تجھے یاد آیۂ تطہیر نہین
دم عیسی کا تکلم مین مزا آتا ہے

سحر کیا چیز ہی اعجاز ہی تقریر نہین

مخدوم مکرم بندہ جناب محمد شریف صاحب ناظم منشور محمدی دام اقبالہ
تسلیمات - والا نامہ آپکا شرف صدور ہوا تھا بجواب اسکے
ایک مضمون آپکی خدمت مین ارسال کیا گیا امید کہ پہونچا ہوگا
اب پھر مضمون ارسال خدمت شریف ہی - اسکو کسی پرچہ
اخبار مین جگہہ دیکر بندہ کو مشکور فرماوین - راقم ہو ہذا

عن ابی هریرة کان اهل الکتاب یقرؤن التوراة
بالعبرانیة ویفسرونها بالعربیة لاهل الاسلام
فقال رسول الله لا تصدقوا اهل الکتاب
ولا تکذبوهم وقولوا امنا بالله و
ما انزل الینا وما انزل علی موسی - ابو ہریرہ
نقل کرتے ہین کہ یہود پڑہتے تھے زبان عبرانی مین توراة
کو کہ اُن کی وہی زبان تھی اور بیان کرتے تھے اُس کو عربی
مین مسلمانون کے واسطے پس فرمایا حضرت نے کہ سچا
نہ جانو کتاب والون کو اور نہ جھٹلاؤ اونکو - یہی کہو کہ ہم
ایمان لاتے ہین اللہ پر اور جو اوتارا گیا ہمپر اور جو اوتارا
گیا موسی اور عیسی پر - یعنے ہر بات اون کی سچ نہ جانو
شاید اسمین کچہ ملایا ہو اور سب باتین اونکے جھوٹھہ مت
جانو کیونکہ شاید وہ بات حق ہو مخلصی اوسی مین ہی کہ مجملاً
ایمان لاؤ کسواسطے کہ انہون نے ان دونون کتابون
مین بعض مقام مین اولت ثابت کیا مگر پھر بھی باوجود اتنی
تغیر و تبدل کے ہمارے پیغمبر صاحب کی نبوت ثابت ہوتی ہی

یمان ان آیات کا تذکرہ کیا جاتا ہی جو گمراہ ہین وے راہ پر آوین
اور جو مسلمان ہین وے ایمان کے رو سے زیادہ قوت
پاوین توریت مین استثنا کے بیتیسوین باب کے درمیان ہی
کہ تجلی کی اللہ نے کوہ سینا پر اور روشن ہوا ساعیر سے اور
ظاہر ہوا فاران سے۔ سینا ایک پہاڑ کا نام ہی کہ اسکو
طور سینا کہتے ہین تجلی کی اللہ نے اوسپر اور کلام کیا
حضرت موسی علیہ السلام سے اور بھیجا اوپر تورات اور
ساعیر ایک پہاڑ ہی کہ وحی بھیجی اسمین حضرت عیسی علیہ السلام
پر اور نازل ہوی اون پر انجیل اور فاران عبرانی لفظ ہی
اور بنی ہاشم کے پہاڑون کا نام ہی مکے مین کہ اونمین
سے ایک مین پیغمبر خدا عبادت کرتے تھے اور اسمین اُن
کو وحی آئی اس مقام مین کچھ شبہ نہین کہ تجلی کرنا خدا کا
سینا سے یہی مراد ہی کہ تورات کو حضرت موسی پر اُتارا
اور وہ جو ثابت ہوا روشن ہونا ساعیر سے سو وہ مراد
پیغمبری ہی حضرت عیسی کی ہی اسی طرح ظاہر ہونا اللہ تعالی
کا فاران سے نازل کرنا قرآن کا محمد مصطفی صلوۃ علیہ
و سلم پر ثابت ہوا۔ اگر کوی کہے کہ فاران کے کے
سوا اور کوی جگہ ہی یہہ اوسکا افترا ہی۔ مین کہتا ہون
کہ کیا تورات مین نہین آیا کہ ابراہیم علیہ السلام نے بسایا
ہاجرہ اور حضرت اسمعیل کو فاران مین چنانچہ پیدایش
کے اکیسوین باب مین ہی۔ پس مین کہتا ہون کہ تم بتلاؤ
جو کہ وہ دوسری جگہ ہی جہان اللہ تعالی نے ظاہر
ہوا اور نام اوسکا فاران ہی۔ اور توریت مین

استثنا کے ۱۸ باب کے ۱۵ آیت مین ہی فرمایا حضرت موسی
نے یہواہ تیرا خدا تیرے درمیان سے تیرے بھائیون مین سے
میرے مانند ایک پیغمبر قایم کریگا۔ پھر ۱۷ و ۱۸ آیت اوسی
باب کے یون ہی کہ یہواہ نے مجھے کہا کہ جو کچھ اونہون نے
کہا اچھا کہا کہ مین اون کے لئے انکے بھایون مین سے تجھ
سا ایک نبی قایم کرونگا اور جو کوی اسکی اطاعت نکرے
سزا دونگا اس کلام مین پوری دلیل ہے ہمارے پیغمبر کی
نبوت کی کیونکہ موسی علیہ السلام اور قوم اونکی کہ بنی
اسرائیل ہین بیٹے اسحاق علیہ السلام کے ہین اور بھائی
انکے بیٹے اسمعیل علیہ السلام کے اور یہہ نبی جسکا وعدہ
اللہ تعالی نے فرمایا اسحاق کے بیٹون بنی اسرائیل سے
ہو تو وہ انہین مین سے ہوا نہ اون کے بھایون سے اگر کوئی
یہہ کہے کہ بنی اسرائیل بھائی ہین بنی اسرائیل کے بس بھائی
کہنا اون کو درست ہی تو اسکے جواب مین مین کہتا ہون
کہ تم نے جھٹلایا تورات کو کیونکہ تورات مین مذکور ہی
کہ قایم نہ ہوا بنی اسرائیل مین کوی پیغمبر موسی کے مانند
اور دوسرے جگہہ تورات مین آیا ہی کہ کھڑا نہ ہوگا بنی
اسرائیل مین ہرگز مثل موسی علیہ السلام کے۔ پس یہہ دعوی
بعض یہود کا ہی باطل ہوا جو کہتے ہین کہ اس نبی موعود سے
مراد یوشع بن نون علیہ السلام تھے کیونکہ یوشع حضرت
موسی کے مانند اور کفو نہ تھے بلکہ اون کے خادم تھے
پس متعین ہوا کہ اس نبی موعود سے مراد فخر الانبیا جناب
محمد مصطفے ہین چنانچہ حدون کے باندھنے مین اور معجزون کے

ظاہر کرنے مین اور شرایع اور احکام جاری کرنے مین اور اگلے شرح کے نسخ کرنے مین اور گمراہون کے سزا دینے مین کوئی ایسا نہ ہوا - سو ان باتون کے اتنے معجزے اور دلیلین اونکے نبی آخرالزمان ہونے پر ہین کہ کسی طرح کا شبہ اور شک و سمین نہین جو کوئی اونکی خصلت اور عادت شریف اور اخلاق نیک اور معجزات قویہ سے واقف ہوگا ہرگز اوسکے دل مین کچھ بھی شبہ نرہیگا - اور اگر کہے کہ حضرت عیسی ہین تو نبی نہین ہوسکتا کیونکہ نصارا اون کو خدا یا خدا کا بیٹا کہتے ہین - اور حضرت موسی کے مانند جو ہوگا تو وہ بندہ اور عبد ہوگا - اور یہہ جو کہا کہ اس نبی کے احکام کا منکر سزا پاویگا تو حضرت عیسی کے احکام کے منکر کو سزا نہین ہوئی بلکہ ہمارے پیغمبر نے حضرت موسی کے مانند منکرون کو سزا دے علاوہ بموجب مضمون ۲ یا ۱۲ آیت باب ۱۸ کی بیشک قتل کئے جاتے اور اونکی شریعت کوئی کبھی سچی نہ ہوتی اور اونکا دین ہرگز قایم اور دایم نہ رہتا (اور صحف اور الواح اسکے طرف نہ اوتارے ہونگا) اسلئے کہ وہ اُمّی ہی اور ان پڑھا کتاب نہین پڑھ سکتا فقط

راقم کرم الٰہی گجرات پنجاب

فضیلت حضرت محمد مصطفی ص

فضیلت پیغمبر خدا محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم سید انبیا و برہین ساطع اظہر من الشمس و فضلیت نبی احمد علیہ الصلوۃ والسلام جملہ نبیون پر بہ حجت ہای قاطع ابین من الامس ہے - دیکھو جسوقت ابراہیم علیہ السلام کو وحی

آنی کرامی ابراہیم بحکم اور پر مسند خلت کے بٹھلانا و خلعہ واتخذ اللہ ابراھیم خلیلا اور پر منبر نبوت و کرسی رسالت کے بڑھانون ابراہیم علیہ السلام ملتمس ہوے کہ یہہ دولت میرے مرتبہ سے اولا اور یہہ نعمت میرے درجہ سے اعلا ہی نہ ایسا لقمہ جو حوصلہ فہم و ادراک مین سما وے نہ ایسا نوالہ جو دہان عقل و دانش مین آوے خداوندا کوی علامت علامات عطیہ خلعت و رفعت کے ظاہر فرما یا اور کوی نشان نشان عنایت سرایف مودت سے باہر لا خطاب آیا کہ علامت اوسکی ظہور نور محمدی ہی جو جہانی بے پریشانی سے تیرے روشن و آشکار ہوا نشانی اوسکی لمعہ لمعان احمدی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہی جو جبین مبین تیرے سے ظاہر و ہویدا ہو اوسوقت توقیع خلت بنا بر نبوت پر پڑھا جاوے و لوای امامت تیرا مسبدان رسالت مین کھڑا کیا جاوے انی جاعلک للناس اماما ابراہیم علیہ السلام نے کہا بارخدایا یہہ علامت کب ظاہر ہوے اور ظہور نور کیونکر ہوگا فرمان آیا جب تیرے دعاے مردہ زندہ ہو اور تیری استدعا سے میت دوبارہ جان پاوے عرض کیا رب ارنی کیف تحی الموتی قرمایا اولم تومن التماس کیا بلی ولکن لیطمئن قلبی خداوندا نقطہ دل میرا نور توحید و ایمان سے منور ہی و نکتہ جان کا رواج عرفان معطر یقین و اثق ہی کہ شبہ نرقدرت تیرا میدان صفت مین جولان و اعتماد کامل کرقلم ایجاد تکوین تیرا عرصہ کون مکان مین روان و دوان ہی لیکن بباعث اندراج

ظلمات بشریت دار ذیت و بسبب امتزاج صفات آدمیت دا
ظلمانیت قلب دل و نسلی خاطر تزلزل چاہتا ہون کہ یقین عین
ہو جاوے اور دلستگی یقین بنجاوے حکم ہو نچا فخذ اربعة
من الطیر چار جانور پکڑ اور ذبح کرکے گوشت انکا کھترا
مین رگڑ چاہئے کہ سب کو ملاکر خوب کوٹے بال و چمڑہ بھی
نہ چھوٹے اور چار حصہ کرکے چار پہاڑون پر چھوڑ اور وہان سے
ایک صحرا کو موہنہ موڑ دور کھڑے ہوکر پکار چار دنکا
نام کیکر للکار پھر ہماری قدرت کا تماشا کر اور آثار صولت

معاونیہ ثم اجعل علی کل جبل منھن جزءا
ثم ادعھن حضرت ابراہیم علیہ السلام نے چار جانور
مرغ زاغ طاوس بط پکڑی اور انکا سر کاٹا اور گوشت
پوست کوٹ کاٹکر چار پہاڑ پر بانٹا اور خود دور کھڑے
ہوے چاردن کو بولایا اور سر چار دنکا اپنے پاس
سولایا بفور پہونچنے آواز کے چار دنکی گوشت نے حرکت
کی باہم متحد ہوا ایک دوسرے سے متحد ہوا پھر چار دن
پرواز کنان آئے سر کے خواستگار ہوے اور چرخ زنان
ہونچکر سر اوٹھا اوڑنے پر تیار ہوے اور حضرت ابراہیم
علیہ السلام کے گرد اگرد اوڑتے اور باواز بلند کہتے
لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ اور الحمد للہ
حلیتہ ابراہیم علیہ السلام نے بچشم عبرت دیکھا اور
ان اللہ علی کل شی قدیر پڑھا بمصداق
واذ اخذ اللہ میثاق النبیین کے کلمہ شہادیا دکیا
اور نبوت پر محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے

اقرار کیا فقط
راقم سید محمد نظر حسین از مقام امان پور ضلع امبالہ

اشتہار

وھوھذا

مدت سے میرے دل مین ارادہ تھا کہ کتب و اخبارات
رد نصاری و رد ہنود ایک جگہ جمع کی جاوین اور ایک
انجمن بنام فیض عام اہل اسلام لاہور مین جاری کی جاوے
اور اسمین ہر مذہب کے پیرو تشریف لایا کرین اور اپنی اپنی
مذہب کی تائید و تردید کی کتابین ملاحظہ فرمایا کرین
محض اسی غرض سے مین نے بہت سے کتابین رد نصاری
و رد ہنود کی جمع کی ہین اور منشور محمدی و نصرت الاسلام
کی چند جلدین بھی میرے پاس ہین۔ اب شہر لاہور بازار
انارکلی مین یہہ انجمن ماہ جون یا جولائی سے جاری ہوگی
اور ہفتہ مین دو دفعہ ناظرین کو اسمین آنیکی اجازت ہوگی
ممبر اس انجمن صرف طلبائی گورنمنٹ کالج و میڈیکل کالج
ہونگے اور اگر مناسب ہوگا تو شہر کے بعض اصحاب بھی
زمرہ انجمن مین شامل کئے جاینگے
اب التماس ہے کہ جن جن صاحبون کے پاس کتب رد نصاری
و رد ہنود و تائید اسلام کی کتابین ہون براہ عنایت
اونکی ایک ایک جلد میرے پاس ارسال فرماوین جو صاحبان
بطور ہدیہ کے ارسال فرماوین گے انُ صاحبون کا
شکریہ ادا کیا جاویگا اور جو صاحب قیمتاً ارسال فرمانگے
انکی خدمت مین قیمت بفور رسید کتاب مرسل ہوگی

مندرجہ ذیل کتابین میرے پاس موجود

عقوبت الضالین انعام الخصام — رقیمۃ الوداد جواب

جواب ہدایت المسلمین تفتیش الاسلام — نیاز نامہ

تصحیح التاویل استیصال — کلمۃ الحق

انعام عام

نحن داودی — نوید جاوید — دولت فاروقی

حمایۃ الاسلام — موئید الاسلام — تائید الاسلام

بشارت مثیل موسی — اعزاز القرآن — صیانۃ الانسان

تصدیق المسیح — ابحاث ضروری — رسالہ ستیارتھ کو نسل

تبیان — کلمات طیبات حرز جان — ودر محمدی

ظفر مبین — تحفۃ الہند — لذت الہند

تیغ فقیر — بحر دان شریر — اور بہت سے کتابین

جنکے نام اسوقت مجھے یاد نہین۔

عبد الصمد حافظ عطا محمد عجیب عفی عنہ

طالب علم مدرسہ کالج لاہور

مہربان تو دو فرمائیے بیکرا جناب محمد شریف صاحب سلمہ

السلام وعلیکم ورحمۃ اللہ برکاتہ کہ التماس یہہ ہے

کہ اندنوان شہر کلکتہ مین جناب مولوی سید احمد علی

صاحب اور جناب اہل فن مناظرہ یعنے حافظ نعمت

اللہ صاحب اور بندہ کمترین واعظ الدین یہہ ہم تینون شخص

اکثر میدان قلعہ مین وعظ و تذکیر بیان کرتے ہین

چنانچہ ایک روز جناب حافظ نعمت اللہ صاحب نے

ختنہ کے باب مین یون بیان فرمایا کہ اللہ صاحب نے

توراۃ مین واسطے ختنہ کروانے بنی اسرائیل کو بڑی تنبیہ کی

ہی اور اسقدر تاکید فرمایا ہی کہ اگر کوئی بنی اسرائیل مین سے

ختنہ نکرے تو وہ شخص اپنے لوگون سے نکلجائیگا لہذا موافق

فرمانے اس حکم کے جناب مسیح ع کی بھی ختنہ ہوچکی ہے دیکھو

انجیل لوقا باب ۲ ورس ۲۱ مین اور بعد جانے اسمان

پر جناب مسیح ع کے پاؤل حواری نے بھی ایک شخص کا

ختنہ کروائی ہی دیکھو رسالہ اعمال باب ۱۶ اور رس ۳ سے ۴

تک لکھا ہے اور جناب مسیح ع نے تو یون بھی فرما چکے

ہین کہ جب تک آسمان اور زمین برپا ہی توریت سے ایک

شوشہ نہین ٹلیگا یعنے حکم تورات کا ہرگز موقوف نہوگا

دیکھو انجیل متی باب ۵ ورس ۱۷ و ۱۸ مین لکھا ہی پھر کیا

سبب کہ ہمارے بھائی عیسائی لوگ اس حکم کو تعمیل نہین کرتے

ہین بھلا دیکھو تو کہ ہم بیچارے مسلمان لوگ اس حکم پر کسقدر

عمل کرتے ہین سو جہان کو خوب معلوم ہی حاجت بیان

کی نہین پھر ہمارے بھائی عیسائی لوگ اسپر بھی ہم مسلمانون

کو طعن کرتے ہین کہ یہہ لوگ جنہی ہین یہہ وہی مثال ہے

کہ اولتے چور کو تو ال ڈانتے پس معلوم ہوا کہ یہہ لوگ

عیسائی ہرگز نہین حالانکہ یہہ لوگ خود رائے مین اللہ

تعالی کے حکم سے منہہ موڑتے ہین اتنے مین کئی عیسائی

کھڑے سن رہے تھے اون مین سے ایک عیسائی نے بے دھڑک

بول اٹھا کہ ہم لوگون کو ختنہ سے کچھ فائدہ نہین ہم لوگ

تو دلی ختنہ کرتے ہین اسلئے کہ جسم کا ختنہ کرنا فقط واسطے

صفائی جسم کے ہی اور خداوند تعالے دلکی صفائی چاہتا ہے

اور جب تک کہ انسان کا دل پاک اور صاف نہو تو وہ اسمانی
بادشاہت مین داخل نہوسکے گا چونکہ انسان کو مناسب ہے
کہ وہ اول اپنے دل کا ختنہ کروائے تو وہ اسمانی بادشاہت
کے لایق ٹھہرے گا ورنہ وہ عذاب ابدی مین داخل ہوگا
چنانچہ اسلیئے ہم لوگ جسم کا ختنہ چھوڑکر دل کا ختنہ کراتے
ہین تب انھین جناب حافظ صاحب ممدوح نے فرمایا کہ اللہ صاحب
نے کتاب تورات مین جوکہ فرما چکا ہی کہ ای بنی اسرائیل
تم سب اپنی کھلڑ یکا ختنہ کرڈالو سواسے کیا مراد ہی تم
اوسے ذرہ بیان کرو تب وہ عیسائی خاموش کھڑا
رہا اسوقت جناب حافظ ممدوح نے فرمایا کہ پھر تم لوگ
دل کا ختنہ کرتے ہو کیا تمہارے دلون مین کوئی آلہ اتنا سا
لٹکا ہی جوکہ تم دل کا ختنہ کرتے ہو تب تو وہ عیسائی جھنجلا
کر کہا کہ آپ یہہ کیا فرماتے ہین ذرا ہوش مین آئیے اور
ہم نے جو کہا ہی کہ ہم عیسائی لوگ دل کا ختنہ کرتے ہین
اسکے یہہ معنے ہین کہ ہم لوگ اپنے دل کی صفائی کرتے ہین
تب اسپر جناب حافظ صاحب ممدوح نے کہا کہ تم نے جو دل کی
صفائی کے لئے کہتے ہو سو انسان کے دل کی صفائی کیونکر ہوتی
ہی آیا خداوند کے حکم پر عمل کرنے سے یا اسکے نافرمانی
کرنے سے اوسے بھی بیان کرو تب عیسائی نے کہا کہ
خداوند تعالی کے حکم کے موافق کام کرنے سے تب جناب
حافظ صاحب ممدوح نے فرمایا کہ جب خداوند تعالی کے
حکم پر عمل کرنے سے دل کی صفائی ثابت ہوی تو پھر کیا سبب
کہ تم لوگ ختنہ نہین کرتے ہو کیونکہ یہہ بھی تو خداوند تعالی کا
حکم ہی کہ تم ختنہ کراؤ تب وہ لاجواب ہوکر راستہ لئے
اور اسیوقت ایک عورت عیسائی مذہب کی وہان پر
موجود تھی جو وہ پندرہ برس کی عمر ہوگی مسمی میری آگے
اکے بصدق دل عرض کیا کہ آپ مجکو اس کفر کی تاریکی سے
نکالئے اور نجات کی راہ بتائیے اور مین تو تثلیث سے
اور مسیح کو ابن اللہ کہنے سے توبہ کی چنانچہ اسی وقت
کلمہ طیبہ سے مشرف ہوی اور اب اوسکا نام بی بی مریم رکھا
گیا ہی فقط

راقم واعظ الدین عرف بابو میان واعظ رد نصاری

مخدوم و مکرم بندہ جناب محمد شریف صاحب ناظم منشور محمدی السلام
بعد سلام مسنون الاسلام کے عرض ہی کہ اخبار آمدہ بانس
بریلی سے معلوم ہوا کہ بسبب کوشش نواب عبد العزیز
خانصاحب کے بانس بریلی مین بھی رد رسم کے واسطے چندہ
ہوا اور ایک جلسہ مین مبلغ ۴ ہزار روپیہ کے جمع ہوگیا
جو معرفت کونسل سلطان روم مقیمہ بمبئی کے بھیجدیا گیا
و نیز زوجہ مولوی اکبر حسن خان صاحب مرحوم قوم کنبہ
نے جب حال روس اور روم کا سنا اسی وقت اپنے
کڑے طلائی اوتار دی اور انکو بیچ کر کے مبلغ ۴ ہزار
روپیہ چندہ مین دی چنانچہ اسکی تصدیق اخبار نور الانوار
مطبع نظامی کانپور مطبوعہ ۱۴ اپریل سے بخوبی
ہوتی ہے۔

شیخ ریاض الدین احمد

محاربۂ روم و روس

گذشتہ پچھلے دو سال سے مقدمۂ شرقی (یعنے مقدمۂ ترکی) نے ایک جہان کو تہلکۂ عظیم مین ڈال رکھا ہی شاہ روس کی فریب و تخریص اور خفیہ مدد سے سرکار ترکی کے خراج گذار رعایا اور عیسوی رعایا سے باسینہ دہ زدی گو دینا اور بلغار نے بغاوت و سرکشی اور قتل و خونریزی اختیار کی سو حقیقت سے ناظرین اخبار برشہر دیا۔ بخوبی واقف ہین تو بھی خاص و عام کو روم اور روسیہ مین بلا طور پر جنگ ہونے مین احتمال تھا لیکن اب وہ شک جو کہ انکے دلون مین ہمیشہ خطور کرتا رہا تھا سو دور ہو گیا کیونکہ جس طوفان خوفناک کے شروع ہونیکا اندیشہ تھا سو اب شروع ہو چکا ہی خدا جانے کہ اسکا انجام کیا ہو ہمارے پیارے ناظرین اب یہ معلوم کیا چاہتے ہین کہ یہ طوفان غبار یعنے جنگ روم اور روسیہ دے زمین پر ایک انقلاب عظیم پیدا کریگی ہزارہا خلق اللہ کا خون مانند رنگ حنا کے سرزمین روس ترکی پر جمکا اور ایسی ہی تاراجی ہوگی کہ جسکے تصور سے ہمارا جسم مانند بید لرزان کے کانپتا ہی اور مرغ روح قفس تن مین بیقرار ہی ہم نے یہ تصور کیا تھا از لیاقت روسیہ کی شرارت و فتنہ انگیزی اور آتش افروزی اس جنگ و جدال کے باعث ہی لہذا اہالیان انگلستان اپنے قدیم رفقا اور دوستون کو (یعنے ترکون کو) انکے ازلی اور جانی دشمن کے خلاف مین مدد دینگے اور اپنے عہد و پیمان کو نبا ہینگے۔ گو کہ اہالیان روس انہین اس کام سے باز رکھنے کے غرض سے کیسا ہی فریب کھیلین اور مکر و فتور کرین مگر بادیہ۔ ین تاریخ ماہ رواں کی تار نے ہمین مایوس کر دیا کیونکہ اس سے یہ خبر معلوم ہوی کہ انگلستان کے سفیر نے وزیر اعظم ترکی سے بوقت ملاقات یہ کہا کہ سرکار ترکی کا پلکہ پر دستخط کرنے کے باعث اہالیان انگلستان اس جنگ مین اسکو مدد دینا غیر ممکن ہے۔ مگر یہ خبر کہان تک صحیح ہی اور جاری کیا جانا حق تھا یا ناحق سو اسکے نسبت ہم کچھ نہین سکتے کیونکہ اس بارے مین ہمکو کچھ خبر نہین ہے مگر پلکہ پر دستخط کرنے کے اصول سے بحث کیا گیا سو معلوم ہوتا ہے کہ جسکو اقبال کرنے کے لیے سرکار انگلستان نے مشورہ دیا تھا اگلے اور حالے نہین ہین گو کہ اسکا پیرایہ کچھ ہو۔ سے جنابی سفیر انگلستان کے مذکورہ بیان سے یہ معلوم ہوتا ہی کہ سرکار روم پلکہ پر دستخط کرنے کے بعد اگر شہنشاہ روس اس سے جنگ کرتا تو ترکون کو انگریز مدد دیتے لیکن ترکا اسکو قبول نکرنے کے سبب سے وے استعانت حاصل کرنے کے استحقاق کھو دئے ہین۔ لارڈ ڈربی صاحب نے جلسہ پارلمنٹ مین ۱۹ دین ماہ رواں کو یہ کہا کہ اگرچہ سرکار انگلستان ترکی کو مدد نہ دیگی لیکن اپنے خاص فوایدکو بچانے کے استحقاق کو پیش نظر رکھیگی۔ اہالیان انگلستان کے (وہ فوایدجو کہ اقلیم ہند سے بلکہ عموماً اقلیم آسیہ سے علاقہ رکھتے ہین سو ہی۔ لہذا اہالیان انگلستان اپنے قدیم رفقا اور دوستون کو (یعنے ترکون کو) انکے ازلی اور جانی دشمن کے خلاف مین مدد دینگے اور اپنے عہد و پیمان کو نبا ہینگے۔ گو کہ اہالیان روس انہین اس کام سے باز رکھنے کے غرض سے کیسا ہی فریب کھیلین اور مکر و فتور کرین مگر بادیہ۔ ین تاریخ ماہ رواں سرکار ترکی کے فوایدکے ساتھ ملے ہوے ہین لہذا ترکی کی آزادی اور خود مختاری ہی خدانخواستہ خلل آجاوے تو لاریب انگلستان کے فوایدمین بھی خلل واقع ہوگا یعنے بوالہوسونکا جو کہ سلطنت عثمانیہ کو حلوائی کا دوکان یا اپنی سگی خالہ کا گھر سمجھتے ہین یہ بیان ہی کہ انگریز ملک مصر کو